© rasailojaraid.com

قومی اسمبلی میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے

سوالات

اور وفاقی وزراء کے

جوابات

پاکستان اور عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں

سوال نمبر ۴۸ (۹-۱۲-۷۴) ـــــ کیا وزیر اقلیتی امور بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پاکستان میں عیسائی مشنری اداروں مثلاً اسکول و کالج و چرچ اور ہسپتال وغیرہ کی تعداد اور ان کی تفصیلات کیا ہیں ـــ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان اداروں کی کوششوں سے عیسائی بننے والے مسلمانوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے ـــ؟ نیز کیا حکومت کو ان کی سرگرمیوں کا علم ہے۔ اگر یہ صحیح ہے۔ تو ان پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے ـــ؟

جواب:۔ ملک محمد جعفر وزیر مملکت برائے اقلیتی امور و سیاحت۔

(الف) اعداد فراہم کئے جا رہے ہیں۔

(ب) جواب نہیں دیا گیا۔

(ج) جواب نہیں دیا گیا۔

فحش اور قابل اعتراض لٹریچر کی اشاعت اور درآمد

سوال نمبر (۱۱-۱۲-۷۴) کیا وزیر داخلہ بیان فرمائیں گے کہ:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(الف) کیا فحش و قابلِ اعتراض نیز نظریہ و سالمیت پاکستان کے خلاف لٹریچر کی اشاعت پر پابندی عائد ہے۔

(ب) اگر (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ۷۴-۱۹۷۳ء میں اس طرح کے قابلِ اعتراض جن کتابچوں، رسالوں اور لٹریچر پر پابندی عائد کی گئی ہے اسکی تفصیلات کیا ہیں؟

(پ) کیا فحش اور قابلِ اعتراض لٹریچر کی درآمد پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ایسا ہے تو گذشتہ ایک برس کے دوران اس طرح ضبط کئے جانے والے لٹریچر کی تفصیلات کیا ہیں؟

جواب:- جناب عبدالقیوم خان، وزیر داخلہ۔

(الف) ہاں۔

(ب) ایک فہرست "منسلکہ ۱" کے طور پر منسلک ہے۔ لیکن پنجاب اور بلوچستان کی صورت میں یہ مکمل نہیں ہیں، جہاں سے تاحال مطلوبہ معلومات ملنے کا انتظار ہے۔

(پ) ہاں۔ ایک فہرست "منسلکہ ۲" کے طور پر منسلک ہے۔

منسلکہ نمبر ۱ قابلِ اعتراض کتب کی فہرست جو ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران صوبائی حکومتوں نے ممنوع قرار دیں۔

۱۔ سندھی کتابچہ بعنوان "چھ لاکھ سندھی مسلمان سان" (حکومت سندھ) ۲۔ کتابچہ بعنوان تحریک پریس کانفرنس۔ (سندھ) ۳۔ اردو کتابچہ بعنوان "پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کے پیچیدہ حالات میں ہمارا کردار۔ (سندھ، سرحد، بلوچستان) ۴۔ ڈرامہ بعنوان "۱۹۷۳ء کی دستوری حماقت کو سمجھنے کا دلچسپ طریقہ۔ (سندھ، سرحد، بلوچستان) ۵۔ کتاب الہام بچوں کا انسائیکلوپیڈیا (سندھ، سرحد، بلوچستان) ۶۔ عربی کتاب بعنوان القرآن عقیدۃ و تنظیمۃ (سندھ، سرحد، بلوچستان) ۷۔ کتاب بعنوان آزاد کشمیر کا بحران۔ (سندھ) ۸۔ الأمم، شمارہ ۵ نومبر ۱۹۷۳ء (سندھ، سرحد، بلوچستان) ۹۔ جریدہ "پیپلز فرنٹ" کا شمارہ مئی ۱۹۷۳ء (سندھ، سرحد، بلوچستان، پنجاب۔) ۱۰۔ کتابچہ بعنوان "انجمن شہری آزادی، کراچی۔ (سندھ) ۱۱۔ ماہنامہ جدوجہد کے جنوری، فروری ۱۹۷۴ء کے شمارے۔ (سندھ سرحد، بلوچستان) ۱۲۔ اردو ڈائجسٹ شمارہ جولائی ۱۹۷۳ء (سندھ) ۱۳۔ کتاب بعنوان "خطبہ میر آغا" (سندھ، سرحد) ۱۴۔ "بلوچستان میں استحصال، ظلم، تشدد کے خلاف مسلح بغاوت" پاپولر فرنٹ کی مرکزی کمانڈ کے سیاسی شعبے، نامی تنظیم کے جاری کردہ مئی اور جون کی خبریں۔ (سندھ) ۱۵۔ سائیکلو سٹائل شدہ کتابچہ "بلوچ" (سندھ) ۱۶۔ این اے پی کی مرکزی مجلس عاملہ کی قرارداد و کارروائی کے بارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں اردو اور انگریزی میں چھپا ہوا خط۔ (سرحد) ۱۷۔ سائیکلوسٹائل شدہ پوسٹر بعنوان پاکستان کی مسلح افواج میں بغاوت انقلاب (سرحد) ۱۸۔ ترکی میں مسطائی معیشت کے خلاف شانہ بشانہ ایذا رسانی کے واقعات نامی کتابچہ کا اپریل ۱۹۷۳ء کا شمارہ نمبر ۱۲ (سرحد، بلوچستان، پنجاب)۔

۱۹۔ کتابچہ عربوں کا لہو پکار رہا ہے۔ (سرحد) ۲۰۔ کتابچہ بعنوان بھٹو شاہی کے کارنامے (سرحد) ۲۱۔ این اے پی کے شعبہ نشر و اشاعت کا شائع کردہ کتابچہ، آئینہ۔ (سرحد) ۲۲۔ کتابچہ بعنوان پختونوں اور بلوچوں کو سیاسی فتح پر مبارکباد (سرحد) ۲۳۔ دھنک پبلیکیشنز لاہور کا شائع کردہ ماہوار جریدہ شالامار کا شمارہ ستمبر۔ (سرحد) ۲۴۔ حکیم فیض عالم صدیقی کی کتاب بعنوان واقعہ کربلا۔ (سرحد) ۲۵۔ کتابچہ بعنوان ایرباشل جناب اصغر خان صاحب کی ایک تاریخی پریس کانفرنس۔ (بلوچستان) ۲۶۔ مادر سندھ جمہوری نوجوانوں جمہوری انقلاب کے علمبرداروں کے نام نامی کتابچہ۔ (بلوچستان) ۲۷۔ بلوچی زبان کا ماہوار اخبار تیاک راہ (بلوچستان) ۲۸۔ قیام پاکستان اور دو قومی نظریہ (بلوچستان) ۲۹۔ قائد اعظم کی للکار۔ (بلوچستان) ۳۰۔ قائد اعظم کا فرمان۔ (بلوچستان) ۳۱۔ آزاد کشمیر اسمبلی کی ایک قرارداد پر تبصرہ۔ (بلوچستان) ۳۲۔ مقدمہ ختم نبوت یعنی مقام محمدیت کی تفسیر (بلوچستان) ۳۳۔ پشتو کتابچہ کھٹوان۔ (بلوچستان)۔ ۳۴۔ پندرہ روزہ اخبار بعنوان ہمت۔ (بلوچستان) ۳۵۔ ہفت روزہ اخبار ہم لوگ۔ ۳۶۔ اردو کتابچہ بعنوان آزادی یا غلامی۔ ۳۷۔ اردو ہفت روزہ لاہور کے شمارہ ۲۷ مورخہ ۸ جولائی ۱۹۷۴ء (پنجاب)

۳۸۔ اردو جریدہ الالف کا شمارہ ۳ جنوری ۱۹۷۳ء (پنجاب)

۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ء کے تحت مرکزی ریونیو بورڈ کی طرف سے روکے گئے اور ضبط کردہ فحش اور قابل اعتراض لٹریچر کی تعداد اور تفصیلات پر مشتمل فہرست۔

(الف) تصنیفات جن کی پاکستان میں درآمد پر پابندی ہے:

۱۔ کتابچہ بعنوان ترکی کے متحدہ وطن دوست محاذ پوسٹ آفس باکس ۷۔ ڈیوڈ ایچ نکسمبرگ کی طرف سے شائع کردہ ترکی میں فسطائی دہشت کے خلاف شانہ بہ شانہ ایذا رسانی کے واقعات۔

۲۔ ۵ نومبر ۱۹۷۳ء کے رسالہ ٹائم کا یورپی شمارہ۔ ۳۔ اخبار "عوامی محاذ" لندن

۴۔ میجر جنرل ڈی کے پیلیٹ کی برق صدمت مہم۔ ۵۔ رسالہ بعنوان "جدوجہد" جو ۷۔ نیاشن روڈ لندن برطانیہ سے شائع ہوا تھا۔ ۶۔ رسمہ فرطمی افراد کی اپیل۔ خلیج کمیٹی لندن کی معرفت ادمان د خلیج عرب کی آزادی کے لئے پاپولر فرنٹ کے ساتھ اتحاد عمل کی کشمیر کمیٹی کی طرف سے شائع کردہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتابچہ ۔ ۷۔ یہودیوں کی شاندار داستان جسے بلیٹجیٹ سمرسٹ فرانی ایف آر ایس اے نے لکھا اور پرینیلا، لندھ نے شائع کیا۔ ۸۔ لندن سے شائع کردہ رسالہ شعور۔

(ب) ۷۴-۱۹۷۳ء کے دوران مرکزی ریونیو بورڈ کی طرف سے ضبط کردہ فحش تصنیفات

۱۔ فحش کتابیں	۶۲۳	۴۔ فحش تصاویر	۱۲۲
۲۔ فحش رسالے	۶۲۳	۵۔ فحش تاش	۱
۳۔ فحش کلنڈر	۲۱۸	۶۔ عریاں فلمیں	۸

ضمنی سوال — مولانا عبدالحق — کیا وزیر صاحب کے ذہن میں فحش اور قابلِ اعتراض لٹریچر کا کوئی واضح مفہوم موجود ہے؟

جواب — نہیں دیا گیا۔

مولانا عبدالحق — کیا اخبارات اور رسائل میں عریاں اور نیم عریاں اور بوس وکنار والی تصاویر فحاشی کی ضمن میں آتے ہیں یا نہیں۔

جواب — ندارد۔

سمگلنگ اور غیر ملکی سیّاح

سوال ۱۳۱ / ۷۴-۹-۱۱ (حصہ د) سمگلنگ کے الزامات کی بناء پر گرفتار کئے جانے والے غیر ملکیوں کی تعداد —؟

جواب :— بلوچستان اور سندھ کی صوبائی حکومتوں کے بارے میں سال ۷۳-۱۹۷۲ء اور ۷۴-۱۹۷۳ء (تا مئی ۱۹۷۴) کے لئے حسب وعدہ معلومات درج ہیں۔

بلوچستان : ۸۶ سندھ : ۵

وزارت صحت اور ڈرگ سٹور

سوال ۳۱ / ۷۴-۱۲-۹ کیا وزیر صحت و معاشرتی بہبود بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) ان مقامات کے نام کیا ہیں جہاں فیئر پرائس ڈرگ اسٹور کھولے گئے ہیں؟

(ب) کسی فیئر پرائس ڈرگ اسٹور کو اندازاً کتنی رقم دی جاتی ہے؟

(پ) ان اسٹوروں کے مینیجر مقرر کرنے کے لئے کیا معیار ہے؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ت) ان مینجروں کو کیا تنخواہ اور دیگر مراعات دی جاتی ہیں۔؟

جواب :۔ خورشید حسن میر

(الف) فیئر پرائس ڈرگ اسٹور کراچی، راولپنڈی، ملتان، پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان اور کوئٹہ میں کھولے گئے ہیں۔

(ب) ان اسٹوروں کے لئے مہیا کی گئی رقوم کی مقدار تقریباً کم ازکم ایک لاکھ اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے تین لاکھ ہے۔

(پ) چونکہ ابتدا میں صرف چند ہی فیئر پرائس ڈرگ اسٹور کھولے گئے تھے۔ لہٰذا کوئی حتمی قابلیت مقرر نہیں کی گئی۔

(ت) مینجروں کو ماہوار مبلغ ۵۵۰/- روپے مجموعی تنخواہ اور ۵۵/- روپے خصوصی ہنگامی الاؤنس ملتا ہے۔ لاہور، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ میں مینجروں کو سواری کے لئے موٹر سائیکل بھی مہیا کئے گئے ہیں۔

ادویات اور جنرک سکیم

سوال ۳۲/ ۷۲-۱۲-۴ کیا وزیر صحت وسماجی بہبود بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنرک نام کی اسکیم کے نفاذ کے بعد درآمد کردہ ادویات کی قیمتیں تین گنا بڑھ گئی ہیں۔؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اسکیم کے نفاذ کے بعد غیر ملکی کمپنیوں نے کروڑوں روپے کا منافع کمایا ہے۔؟

جواب :۔ جناب خورشید حسن میر

تمام درآمد شدہ دواؤں کی قیمتیں اس وقت تقابل کے لئے دستیاب نہیں ہیں۔ درآمد شدہ یا مقامی طور پر تیار کردہ دواؤں کی قیمتیں مقرر کرنے کی تازہ ترکیب جسے ۸ مئی ۱۹۷۲ء سے اختیار کیا گیا درج ذیل ہے۔

اصل ناموں کی اسکیم کے بعد	مستثنیٰ دوائیں	اصل ناموں کی دوائیں	کل
قیمتوں میں زیادتی	۴۹	۸	۵۷
۵۰ فیصد تک	۲۳	۳	۲۶
۵۱ فیصد سے ۱۰۰ فیصد تک	۱۴	۳	۱۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اصل ناموں کی سکیم کے بعد قیمتوں میں زیادتی	مستثنیٰ دوائیں	اصل ناموں کی دوائیں	کل
۱۰۱ فیصد سے ۱۵۰ فیصد تک	۴	۱	۵
۱۵۱ " " ۲۰۰ "	۱	-	۱
۲۰۱ فیصد اور اس سے زیادہ تین گنا	۴	۱	۵

اس کے علاوہ شعبۂ صحت سے ادویات کے اصل ناموں کی اسکیم کے اجراء کے بعد مختلف ذرائع سے درآمد کردہ قومی نسخوں کے مجموعے میں شامل کے قریب ادویات کی قیمتیں مقرر کی ہیں۔ لیکن اصل ناموں کی سکیم کے اجراء سے پہلے کی قیمتیں دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے تقابل ممکن نہیں۔

دینی رسائل، اخبارات اور اشتہارات کی تقسیم

سوال ۔ ۲۲/۹-۱۲-۷۴ کیا وزیر اطلاعات و نشریات بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک کو اس کے مطابق سرکاری اشتہارات نہیں ملتے، حالانکہ اس کے حسابات کا باقاعدہ آڈٹ ہوتا ہے۔ ہر سال دو مرتبہ۔

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ سرکاری اشتہارات شائع کرنے کے لئے ادائیگی میں بے حد تاخیر کی جاتی ہے۔؟

(پ) کیا حکومت ایسے دینی اور ادبی رسالوں کو ان کے جائز حقوق اور مراعات دیگی۔؟

جواب :۔ ملک محمد اختر صاحب۔

(الف) کوئی بھی اخبار یا رسالہ حق کے طور پر سرکاری اشتہارات کا دعویٰ نہیں کر سکتا جنہیں سرپرست محکمے ضرورت کے مطابق جاری کرتے ہیں۔ ذریعے کا انتخاب کرتے وقت اخبار کی تعداد اشاعت اور علاقہ ہدف میں اس کے اثر و رسوخ پر مناسب غور کیا جاتا ہے۔ ایک اور عنصر جو سرپرست محکمے کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ وہ کسی خاص اشتہار کے لئے مختص کی ہوئی رقم ہے۔

(ب) اشتہارات کی تقسیم کے لئے ذریعہ اظہار کا انتخاب کرتے وقت ہر قسم کے اخبارات و رسائل مدنظر رکھتا ہے۔ (پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ)

© rasailojaraid.com